22658-حج کے مہینوں میں عمرہ کی ادائیگی

سوال

کیا حج کے مہینوں میں عمرہ کی ادائیگی جائز ہے کیونکہ میں اسی برس حج نہیں کرنا چاہتا مثلا :
میں حج سے تقریبا نصف ماہ قبل مکہ مکرمہ گیا اور عمرہ ادا کرنے کے بعد واپس چلا گیا توکیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

علماء کرام میں بغیر کسی اختلاف کے حج کے مہینوں میں عمرہ کی ادائیگی جائز ہے ، اس میں کوئی فرق نہیں کہ اس برس حج کی نیت ہو یا حج کی نیت نہ کی جائے ۔

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار بار عمرہ کیا اور یہ سارے عمرے ذی القعدہ کے مہینہ میں ہی کیے جو کہ حج کے مہینوں میں سے ایک ہے ، حج کے مہینے یہ ہیں : شوال ، ذی القعدہ ، اور ذی الحجہ ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف آخری عمرہ کے ساتھ حج کیا جو حجۃ الوداع کہلاتا ہے ۔

امام بخاری اور مسلم رحمہما اللہ نے انس رضی اللہ تعالی سے بیان کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے کیے اور یہ سارے عمرے ذی القعدہ کے مہینہ میں تھے صرف وہ عمرہ جو آپ نے حج کے ساتھ کیا وہ نہیں ۔

ایک عمرہ حدیبیہ سے یا حدیبیہ کے زمانے میں ذی القعدہ کے مہینہ میں ، اور ایک عمرہ اس کے اگلے برس وہ بھی ذی القعدہ میں ہی ، اور ایک عمرہ جعرانہ سے جہاں آپ نے غزوہ حنین کی غنیمتیں تقسیم کیں وہ بھی ذي القعدہ میں ہی تھا اور ایک عمرہ اپنے حج کے ساتھ ۔

دیکھیں : صحیح بخاری حدیث نمبر (4148) اور صحیح مسلم حدیث نمبر (1253) ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے کہتے ہیں :

(انس اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کی حدیث کا حاصل یہ ہے کہ دونوں کا چار عمروں میں اتفاق ہے اور ان میں سے ایک چھ ہجری ذی القعدہ کے مہینہ میں حدیبیہ کے سال تھا اس میں انہیں روک دیا گیا تھا تو وہ حلال ہو گئے اور ان کے لیے یہ عمرہ شمار کرلیا گیا ۔

اور دوسرا عمرہ ذي القعدہ سات ھجری میں عمرہ قضاء تھا ، اور تیسرا عمرہ ذي القعدہ آٹھ ھجری میں جسے عام الفتح کہا جاتا ہے میں کیا ، اور چوتھا عمرہ آپ صلی اللہ وسلم نے اپنے حج کے ساتھ کیا اور اس کا احرام ذی القعدہ میں تھا اور عمل ذی الحجہ میں کیا) ،

اور ایک جگہ پر کہتے ہیں :

(علماء کرام کہتے ہیں کہ : نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ عمرہ ذی القعدہ میں اس مہینہ کی فضیلت اور اہل جاھلیت کی مخالفت کی بنا پر کیے تھے کیونکہ وہ اسے افجر الفجور شمار کرتے تھے ۔ ۔ ۔ لھذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مہینے اس لیے کیا تا کہ اس کے جواز کا بیان بلیغ ہو اور دور جاہلیت کی رسم کے باطل کرنے میں بھی زیادہ بالغ ہو ، واللہ اعلم) ۔

واللہ اعلم .